غیر جمہوری اور غیر انسانی قانون کو تسلیم نہیں کرتے اور نہ ہی اسلامی قوانین اقلیتوں پر لاگو ہو سکتے ہیں۔"

ریلی میں "پاسبان" کے صدر محمد علی درانی نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ "حضور پاک ﷺ نے میثاقِ مدینہ کے موقع پر اقلیت و اکثریت کا فرق ختم کر کے ثابت کیا تھا کہ ریاست میں بسنے والے تمام شہریوں کو برابری حاصل ہونی چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اقلیتوں کے خلاف متعصبانہ رویہ قابلِ مذمت ہے" اور "پاسبان اقلیتوں کے جائز حقوق کے لیے کرسچین لبریشن فرنٹ کے ساتھ مل کر جدوجہد کرتی رہے گی اور وہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کے تمام مذاہب کے لوگ محبت اور یگانگت سے پاکستانی بن کر رہیں۔"

ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان کی معاون خصوصی بیگم شہناز وزیر علی نے کہا کہ "موجودہ حکومت اقلیتوں کے خلاف امتیازی قوانین ختم کرنے کے لیے انقلابی اقدامات کرے گی، کیوں کہ اقلیتوں نے پاکستان کی تعمیر کی خاطر اپنا خون پسینہ بہایا ہے۔ حکومت اقلیتوں کے لیے بلدیاتی انتخابات میں دوہرا ووٹ بھی رائج کرے گی۔" (ماخوذ، ماہنامہ "مکاشفہ"، فیصل آباد۔ ستمبر ۱۹۹۶ء)

"پاکستان نے اقلیتوں کو عزت و وقار دیا ہے۔" —— ایک مباحثہ

عوامی ڈیموکریٹک فرنٹ نے جشنِ آزادی کے موقع پر کراچی میں سالانہ اردو مباحثے کا اہتمام کیا۔ مباحثے کا عنوان تھا "پاکستان نے اقلیتوں کو عزت و وقار دیا ہے۔" عوامی ڈیموکریٹک فرنٹ کے رہنماؤں کے ہمراہ مباحثے کے شرکاء سے شعبۂ ابلاغیات جامعہ کراچی کے سربراہ پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں آج کی قرارداد کو یوں پڑھوں گا کہ اقلیتوں نے پاکستان کو عزت و وقار دیا ہے۔"

پروفیسر صاحب نے مزید کہا کہ "شاتمِ رسول سے مراد صرف نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخ تصور نہ کیا جائے۔ آپ کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف کسی مولانا صاحب کے سامنے بات کر کے تو دیکھیں، پھر دیکھیں کیا حشر ہوتا ہے۔ اس قانون کے تحت ہر اُس شخص کو سزا دی جاسکتی ہے جو کسی بھی نبی کے خلاف گستاخی کا مرتکب ہوا ہو۔ آپ ہرگز دوسرے درجے کے شہری نہیں۔ ہم اقلیتوں کی قدر کرتے ہیں۔" جسٹس اے۔ آر۔ کارنیلیس کی غیرت و حمیت کو سلام پیش کرتے ہوئے انہوں نے زندگی کے دیگر شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے مسیحیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ (ماہنامہ مکاشفہ، فیصل آباد —— ستمبر ۱۹۹۶ء)